ساہتیہ اکادمی میں 'راج بھاشا: رسائل کی اہمیت اور معنویت' پر خصوصی مذاکرہ

ماہنامہ 'آلوک' کے تازہ شمارے کا اجراء، ممتاز اہل قلم اور افسران کی شرکت

اہم شخصیات ماہنامہ 'آلوک' کے تازہ شمارے کا اجراء کرتی ہوئیں

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی کے راج بھاشا منچ کے تحت آج 'راج بھاشا: رسائل کی اہمیت اور معنویت' کے موضوع پر ایک خصوصی مذاکرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف اداروں سے وابستہ اہل قلم، ادبی شخصیات اور ہندی افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر اکادمی کی راج بھاشا ماہنامہ 'آلوک' کے تازہ شمارے کا باقاعدہ اجراء بھی عمل میں آیا۔ اس تقریب کے کلیدی مقرر پروفیسر جے پرکاش کردم نے اپنے خطاب میں کہا کہ راج بھاشا کے رسائل ہندی کے فروغ میں ماحول تیار کرتے ہیں، لیکن اکثر ان میں معنویت اور معاصر ضرورتوں سے ہم آہنگی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان رسائل کے مدیران کا فرض ہے کہ وہ انہیں نہ صرف موضوعاتی اعتبار سے بامعنی بنائیں بلکہ ہندی کے علاوہ دیگر زبانوں سے تعلق رکھنے والے اہل قلم کو بھی تحریر کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ رسائل معلوماتی، دلچسپ اور عصری مضامین سے مزین ہوں گے تو زیادہ قارئین اور قلمکار ان سے جڑیں گے۔ 'آلوک' کے مدیر رنجیت ساہا نے کہا کہ اگرچہ راج بھاشا کے رسائل میں تخلیقی ادب کم ہوتا ہے، لیکن ان میں زبان کے عملی اور ادارہ جاتی فروغ کے لیے کئی مفید نکات ملتے ہیں جو ہندی کی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس مذاکرے میں راجیش کمار اور ورون کمار نے بھی راج بھاشا رسائل سے متعلق اپنے تجربات اور مشاہدات حاضرین سے اشتراک کیے۔ تقریب کے آغاز میں مہمان مقررین کا استقبال اکادمی کے سکریٹری کے شری نواس راؤ نے روایتی 'انگ وستر' پیش کر کے کیا۔ انہوں نے کہا کہ راج بھاشا رسائل کے معیار میں بہتری لانے کے لیے ایسی علمی نشستیں انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر دیگر اداروں سے آئے ہندی افسران کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ مذاکرے کی نظامت اور اختتامی کلمات اکادمی کے ڈپٹی سکریٹری دیویندر کمار دیوش نے ادا کیے۔ تقریب میں شرکت کرنے والے اداروں میں انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی، آل انڈیا ریڈیو، دور درشن، مرکزی ہندی تربیتی ادارہ، زراعت، غذائی و آبی وسائل کی تنظیمیں، اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر، وزارت پارلیمانی امور، نیشنل سائنس سینٹر، سنگیت ناٹک اکیڈمی، ایروناٹیکل کوالٹی ایشورنس ڈائریکٹوریٹ، سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، شعبہ تعلیم اور ایلفکو وغیرہ شامل تھے۔